مسائل و آداب اور سبق آموز واقعات کا لاجواب مجموعہ

تخریج شدہ

جنتی زیور

تالیف: شیخ الحدیث حضرت علامہ عبدالمصطفٰی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

اسلام میں عورت کا مرتبہ و مقام	ساس بہو کے جھگڑے اور ان کا حل	اولاد کی پرورش کا طریقہ	مرید کو کس طرح رہنا چاہیے
قرآن پاک کی سورتوں کے خواص	روزی میں برکت کے وظائف	امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن اور دیگر صالحات کا تذکرہ	نماز، وضو، غسل، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے مسائل

يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا (پ۱۷،الحج:۲۳)

جنت میں پہنائے جائیں گے سونے کے کنگن اور موتی۔

جنتی زیور

اسلامی مسائل وخصائل کا خزانہ

تالیف :

حضرت شیخ الحدیث

علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی مجددی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

مکتبۃ المدینہ

باب المدینہ کراچی

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : جنتی زیور

مصنف : علامہ عبد المصطفی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ تخریج)

تاریخِ اشاعت: ربیع الآخر ۱٤۲۷ھ، مئی 2006ء

تاریخِ اشاعت: جمادی الاخریٰ ۱٤۳۰ھ، جون 2009ء تعداد: 2000 (دو ہزار)

تاریخِ اشاعت: ذی الحجہ ۱٤۳۱ھ، نومبر 2010ء تعداد: 3000 (تین ہزار)

تاریخِ اشاعت: جمادی الاخریٰ ۱٤۳۲ھ، مئی 2011ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

تاریخِ اشاعت: جمادی الاخریٰ ۱٤۳٤ھ، اپریل 2013ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

تاریخِ اشاعت: شوال المکرّم ۱٤۳٤ھ، اگست 2013ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

تاریخِ اشاعت: شعبان المعظم ۱٤۳٥ھ، جون 2014ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- **کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون: 021-32203311
- **لاهور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون: 042-37311679
- **سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون: 041-2632625
- **کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور فون: 058274-37212
- **حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون: 022-2620122

E.mail: ilmia@dawateislami.net

تیمم کا بیان

اگر کسی وجہ سے پانی کے استعمال پر قدرت نہ ہو تو وضو اور غسل دونوں کے لئے تیمّم کر لینا جائز ہے۔ مثلاً ایسی جگہ ہو کہ وہاں چاروں طرف ایک میل تک پانی کا پتا نہ ہو۔ یا پانی تو قریب ہی میں ہو مگر دشمن یا درندہ جانور کے خوف یا کسی دوسری وجہ سے پانی نہ لے سکتا ہو۔ پانی کے استعمال سے بیماری بڑھ جانے کا اندیشہ اور گمان غالب ہو۔ تو ان صورتوں میں بجائے وضو اور غسل کے تیمّم کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے۔

(الفتاوی الهندیة، کتاب الطهارة، الباب الرابع فی التیمم، الفصل الاول، ج ۱، ص ۲۷۔۲۸)

تیمم کا طریقہ:۔ تیمّم کا طریقہ یہ ہے کہ بسم اللہ پڑھ کر پہلے دل میں تیمّم کی نیت کرے اور زبان سے یہ بھی کہہ دے کہ نَوَیْتُ اَنْ اَتَیَمَّمَ تَقَرُّباً اِلَی ا للّٰہِ تَعَالٰی پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کشادہ کر کے زمین یا دیوار پر دونوں ہاتھوں کو مارے پھر دونوں ہاتھوں کو پورے چہرے پر اس طرح پھرائے کہ جہاں تک وضو میں چہرہ دھونا فرض ہے پورے چہرہ پر ہر جگہ ہاتھ پھر جائے۔ اگر بلاق یا نتھ پہنے ہو تو اس کو ہٹا کر اس کے نیچے کی کھال پر ہاتھ پھرائے پھر دوبارہ دونوں ہاتھوں کو زمین یا دیوار پر مار کر اپنے داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر اور بائیں ہاتھ کو اپنے دائیں ہاتھ پر رکھ کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت ہاتھ پھرائے اور جہاں تک وضو میں دونوں ہاتھوں کا دھونا فرض ہے وہاں تک ہاتھ کے ہر حصہ پر ہاتھ پھر جائے اگر ہاتھوں میں چوڑیاں یا کوئی زیور پہنے ہوئے ہو تو زیور کو ہٹا کر اس کے نیچے کی کھال پر ہاتھ پھرائے۔ اگر چہرہ اور دونوں ہاتھ پر بال برابر جگہ پر بھی ہاتھ نہیں پھرایا تو تیمّم نہیں ہوگا اس لئے خاص طور پر اس کا دھیان رکھنا چاہئے کہ چہرے اور دونوں ہاتھوں پر ہر جگہ ہاتھ پھرائے۔

(الفتاوی الهندیة، کتاب الطهارة الباب الرابع فی التیمم، الفصل الاول فی امور لا بد منها فی التیمم، ج ۱، ص ۲۵۔۲۶)

تیمم کے فرائض:۔ تیمّم میں تین چیزیں فرض ہیں۔ ﴿۱﴾ تیمّم کی نیت

﴿۲﴾پورے چہرے پر ہاتھ پھرانا﴿۳﴾کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں پر ہاتھ پھرانا۔

(الفتاوی الهندية، كتاب الطهارة الباب الرابع فی التيمم، الفصل الاول فی امورلابدمنها...الخ،الاستنجاء، ج۱،ص۲۵-۲۶)

تیمم کی سنتیں:۔ دس چیزیں تیمّم میں سنت ہیں۔﴿۱﴾بسم اللہ پڑھنا﴿۲﴾ہاتھوں کا زمین پر مارنا﴿۳﴾ہاتھوں کو زمین پر مار کراگر غبار زیادہ لگ گیا ہوتو جھاڑنا﴿٤﴾زمین پر ہاتھ مار کر ہاتھوں کو لوٹ دینا﴿۵﴾پہلے منہ پر ہاتھ پھیرنا﴿٦﴾پھر ہاتھوں پر ہاتھ پھرانا﴿۷﴾چہرہ اور ہاتھوں پر لگاتار ہاتھ پھرانا۔ایسا نہ ہو کہ چہرہ پر ہاتھ پھرا کر پھر دیر کے بعد ہاتھوں پر ہاتھ پھرائے﴿۸﴾پہلے دائیں پھر بائیں ہاتھوں پر ہاتھ پھرانا﴿۹﴾انگلیوں سے داڑھی کا خلال کرنا﴿۱۰﴾انگلیوں کا خلال کرنا جب کہ ان میں غبار بھر گیا ہو۔

(درمختارمع ردالمحتار، كتاب الطهارة، باب التيمم، ج۱،ص۴۳۷-۴۳۹)

مسئلہ:۔ مٹی، ریت، پتھر، گیرو وغیرہ ہر اس چیز سے تیمّم ہوسکتا ہے جو زمین کی جنس سے ہو۔لوہا، پیتل، کپڑا، رانگا، تانبا، لکڑی وغیرہ سے تیمّم نہیں ہوسکتا جو زمین کی جنس سے نہیں ہیں۔یاد رکھو کہ جو چیز آگ سے جل کر نہ راکھ ہوتی ہے نہ پگھلتی ہے وہ زمین کی جنس ہے جیسے مٹی وغیرہ اور جو چیز آگ سے جل کر راکھ ہوجائے یا پگھل جائے وہ زمین کی جنس سے نہیں۔جیسے لکڑی اور سب دھاتیں۔

(الفتاوی الهندية، كتاب الطهارة، الباب الرابع فی التيمم، الفصل الاول فی امورلابد..الخ، ج۱،ص۲٦)

مسئلہ:۔ راکھ سے تیمّم جائز نہیں۔

(الفتاوی الهندية، كتاب الطهارة، الباب الرابع فی التيمم، الفصل الاول فی امورلابد..الخ، ج۱،ص۲۷)

مسئلہ:۔ گچ کی دیوار اور پکی اینٹ سے تیمّم جائز ہے اگر چہ ان پر غبار نہ ہو اسی طرح مٹی پتھر وغیرہ پر بھی غبار ہو یا نہ ہو بہر حال تیمّم جائز ہے۔

(الفتاوی الهندية، كتاب الطهارة، الباب الرابع فی التيمم، الفصل الاول، ج۱،ص۲٦-۲۷)

مسئلہ:۔ مسجد میں سویا تھا اور نہانے کی حاجت ہوگئی تو فوراً ہی تیمّم کر کے جلد مسجد سے نکل جائے۔

(ردالمحتار، کتاب الطهارة، باب التيمم، ج ۱، ص ۴۵۸)

مسئلہ:۔ کسی وجہ سے نماز کا وقت اتنا تنگ ہوگیا کہ اگر وضو کرے تو نماز قضا ہو جائے گی تو چاہئے کہ تیمّم کر کے نماز پڑھ لے۔ پھر لازم ہے کہ وضو کر کے اس نماز کو دہرائے۔

(ردالمحتار، کتاب الطهارة، باب التيمم، ج ۱، ص ۴۶۱۔۴۶۲)

مسئلہ:۔ اگر پانی موجود ہو تو قرآن مجید کو چھونے یا سجدہ تلاوت کے لئے تیمّم کرنا جائز نہیں بلکہ وضو کرنا ضروری ہے۔

(درمختار و ردالمحتار، کتاب الطهارة، باب التيمم، ج ۱، ص ۴۵۸)

مسئلہ:۔ جس جگہ سے ایک شخص نے تیمّم کیا اسی جگہ سے دوسرا بھی تیمّم کرسکتا ہے۔

(الفتاوى الهندية، کتاب الطهارة، الباب الرابع فی التيمم، الفصل الثالث فی المتفرقات، ج ۱، ص ۳۱)

مسئلہ:۔ عوام میں جو یہ مشہور ہے کہ مسجد کی دیوار یا زمین سے تیمّم ناجائز یا مکروہ ہے یہ غلط ہے مسجد کی دیوار اور زمین پر بھی تیمّم بلا کراہت جائز ہے۔

(بہار شریعت، ج ۱، ح ۲، بیان التیمم، ص ۷۰)

مسئلہ:۔ تیمّم کے لئے ہاتھ زمین پر مارا اور چہرہ اور ہاتھوں پر ہاتھ پھرانے سے پہلے ہی تیمّم ٹوٹنے کا کوئی سبب پایا گیا تو اس سے تیمّم نہیں کرسکتا بلکہ اس کو لازم ہے کہ دوبارہ ہاتھ زمین پر مارے۔

(الفتاوى الهندية، کتاب الطهارة، الباب الرابع فی التيمم، الفصل الاول، ج ۱، ص ۲۶)

مسئلہ:۔ جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے یا غسل واجب ہوتا ہے ان سے تیمّم بھی جاتا رہے گا۔ اور ان کے علاوہ پانی کے استعمال پر قادر ہو جانے سے بھی تیمّم ٹوٹ جائے گا۔

(الفتاوى الهندية، کتاب الطهارة، الباب الرابع فی التيمم، الفصل الثانی، ج ۱، ص ۲۹)